موت العالم......

شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ کا سانحہ ارتحال:

عالمی مجلس ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمہ اللہ ۵ مئی بروز بدھ بمطابق ۲۰ جمادی الاولیٰ کو اس دار فانی سے رخصت ہو گئے، حضرت خواجہ خواجگان کا فیض، چار دانگ عالم میں پھیلا، ان سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد لاکھوں میں تھی، وہ کئی دینی جماعتوں کے سرپرست اور اس دور میں اکابر و اسلاف کی نشانی اور یادگار تھے، میاں نوالی، کندیاں کے قریب خانقاہ سراجیہ میں بیٹھ کر وہ فیض بانٹتے تھے...... خانقاہ سراجیہ کی تعمیر مولانا احمد خانؒ نے ۱۹۲۲ء میں مکمل کی، مولانا احمد خانؒ کے شیخ و مرشد، خواجہ سراج الدین صاحبؒ تھے، انہوں نے اس خانقاہ کو اپنے شیخ کے نام منسوب کیا اور بیس سال تک تزکیہ اور صفائے قلب کا فریضہ انجام دیتے رہے، ۱۹۴۱ میں ان کی وفات ہوئی تو ان کی جگہ خواجہ محمد عبداللہؒ آئے، یہ دارالعلوم دیوبند کے بیہ نامور فاضل اپنے شیخ کے جانشین بنے اور تقریباً ۱۵ سال تک اسے آباد رکھا۔ ۱۹۵۶ء میں جب ان کی وفات ہوئی تو حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ ان کے جانشین ہوئے، ان کی جانشینی کا دور تقریباً ۵۵ سال رہا اور ان ہی کے دور میں خانقاہ سراجیہ کی شہرت چار دانگ عالم میں عام ہوئی، ان کی نماز جنازہ میں صدر وفاق المدارس حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم، ناظم اعلیٰ حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب کے علاوہ ہزاروں علماء، قائدین ملت، زعمائے سیاست اور لاکھوں عقیدت مندوں نے شرکت کی، ان کے صاحبزادے حضرت مولانا خلیل احمد کو ان کا جانشین مقرر کیا گیا...... اللہ جل شانہٗ حضرت شیخ المشائخ کے درجات بلند فرمائے اور ان کے جانے سے پیدا ہونے والے خلا کو اپنے فضل و کرم سے پورا فرمائے۔ آمین

ہنگو کے بزرگ عالم دین حضرت مولانا محمد عبداللہ کی رحلت:

ضلع ہنگو کی مشہور شخصیت، سنی سپریم کونسل کے صدر حضرت اقدس مولانا محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ، ایک صدی پر محیط طویل تحریکی، جہادی اور زہد و قناعت کی زندگی گزار کر ۲۹، جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ کو پشاور کے مقامی اسپتال میں عالم آخرت کو سدھار گئے۔